السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ عیسی فوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے ایک بیوی ،تین بیٹے غلام رسول ، غلام حسین اورحاجی پھچھواور آٹھ بیٹیاں ۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک کوکتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے پہلا کام اس کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے ،دوسرے نمبرپراگرمرحوم پرقرضہ تھاتواس کی ملکیت میں سے اداکیاجائے ۔تیسرے نمبرپراگرجائزوصیت کی تھی توسارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے ۔اس کے بعدمرحوم کی ساری ملکیت منقول خواہ غیر منقول کوایک روپیہ قراردے کراس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا عیسی ملکیت 1 روپیہ

وارث	پائیاں	آنے
بیوی	00	02
غلام رسول	00	02
غلام حسین	00	02
غلام پھچھو	00	02
8بیٹیاں	00	08

اللہ تعالی کافرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

دوسرافرمان : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

جدیداعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی1/8/=12.5

3بیٹے عصبہ37.5فی کس 12.5 8بیٹیاں عصبہ50فی کس6.25

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر637